

## 39493- کیا بالوں میں تیل کی موجودگی کے باوجود وضوء صحیح ہے؟

سوال

کیا تھوڑا سازی توں کا تیل بالوں میں لگا ہو تو وہ بالوں تک پانی جانے کو روک لیا ہے، تو کیا اس طرح وضوء باطل ہو جائیگا؟

پسندیدہ جواب

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ تھوڑا سازی تیل بالوں تک پانی جانے میں مانع نہیں۔

اصول یہ ہے جیسا کہ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے:

جب انسان وضوء کے اعضا پر کوئی کریم یا تیل استعمال کرے یا تو اس کی چھانی جامد ہو گی جو جلد پر باقی رہے اور نظر آئے گی تو اس وقت وضوء کرنے سے قبل اسے اتنا ضروری ہے، کیونکہ اگر یہ اسی حالت میں رہے تو جلد تک پانی پہنچنے میں مانع ہو گی، تو اس طرح وضوء صحیح نہیں ہو گا۔

لیکن اگر تیل وغیرہ جامد نہ ہو اور اس کا جسم نہ ہو بلکہ صرف اعضا پر اس کا اثر باقی رہے تو یہ نقصان دہ نہیں، لیکن اس حالت میں انسان کو وضوء کرتے وقت اپنا ہاتھ عضو پر پھرنا چاہیے کیونکہ عام طور پر چھانی سے پانی پھسل جاتا ہے، ہو ستا ہے پانی سارے عضو کو نہ لگے۔ اہ

دیکھیں: فتاوی الطرہ (147)۔

اس پر اضافہ یہ ہے کہ سر کے مسح میں تخفیف ہے، کیونکہ سر کا مسح فرض ہے، نہ کہ دھونا، اور مسح کرنے میں بعینہ سارے بالوں پر پانی پھرنا لازم نہیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر عورت نے اپنے سر پر مہندی کا لیپ کر رکھا ہو کیا وہ اس پر مسح کر سکتی ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"جب عورت سر پر مہندی وغیرہ کا لیپ کرے تو وہ اس پر مسح کرے گی اور اس مہندی کو اتنے کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے احرام کی حالت میں لیپ کر رکھا تھا، چنانچہ سر پر جو لیپ کیا جائے وہ اس کے تابع ہے، یعنی سر کے تابع ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ سر کی تطہیر میں سولت ہے۔ اہ

دیکھیں: فتاوی المرأة المسلمة (1/28)۔

تلبید مہندی کی طرح سر پر کوئی چیز لگانے کو کہتے ہیں تاکہ بال چپک جائیں، اور ان میں مٹی وغیرہ داخل نہ ہو۔

واللہ اعلم۔